تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور

جلد نمبر 5 شمارہ 14 27 مارچ تا 2 اپریل 1996ء 7 تا 13 ذیقعدہ 1416ھ خبرنامہ شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق تحریک پاکستان میں دی گئی لاکھوں قربانیوں پر پانی پھیرنے کے مترادف ہے: ڈاکٹر اسرار احمد

لاہور (پ ر) اسلامی ریاست میں قانون ساز اسمبلی کی رکنیت اور اعلیٰ ترین ریاستی مناصب پر غیر مسلموں کی تقرری نہیں ہو سکتی۔ مجوزہ انتخابی اصلاحات میں اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق دینا ملک کی نظریاتی اساس کو ختم کرنے کے مترادف ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے دورۂ امریکہ سے واپسی پر مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام کی سربلندی کے لئے قائم ہونے والا ملک سیکولرازم کے راستے پر گامزن ہو کر ترقی معکوس کی علامت بن چکا ہے۔ انتخابی اصلاحات پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ ایک ہی دن قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب منعقد کرانے اور انتخابی اخراجات میں کمی کا فیصلہ درست اقدام ہیں۔ دو قومی نظریے کا سب سے بڑا مظہر جداگانہ طرز انتخاب ہی ہے مگر اب مخلوط انتخابات کی جانب پیش رفت ملک کی نظریاتی اساس اور اس کے اسلامی تشخص کو ختم کرنے کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا پاکستان کی سیاست پر جھوٹ، خیانت اور وعدہ خلافی کے الفاظ جلی حروف میں لکھے نظر آتے ہیں۔ ملک میں عادلانہ نظام کی بجائے استحصال پر مبنی سودی اور جاگیرداری نظام کی گرفت پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو چکی ہے اور عریانی و بے حیائی پر مبنی کلچر بھی کئی گنا ترقی کر چکا ہے۔ عالمی سطح پر پاکستان کو ذلت و رسوائی کا مقام حاصل ہے جب کہ اندرونی طور پر متحدہ قوم مختلف قومیتوں میں تقسیم ہو کر مزید نئی قومیتوں کو جنم دے رہی ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا پاکستان، ایران، افغانستان اور روسی ترکستانی ریاستوں پر مشتمل "مسلم بلاک" کے قیام اور چین و بھارت کے ساتھ دوطرفہ تعاون واشتراک پر مبنی تعلقات قائم کر کے ہی نیو ورلڈ آرڈر کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے ورنہ پاکستان نئے عالمی یہودی استعمار کا بے دام غلام اور ایجنٹ بن کر رہ جائے گا۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا مذہبی سیاسی جماعتیں اقتدار کے کھیل میں حاشیہ بردار کا کردار ادا کر رہی ہیں۔ قاضی حسین احمد اپنی قیادت تسلیم کرانے اور مولانا سمیع الحق نفاذ اسلام کے وعدے پر نواز شریف سے اشتراک و اتحاد کے لئے "مدعی ست اور گواہ چست" کے مصداق بے چین نظر آتے ہیں۔ مذہبی جماعتیں اسمبلیوں سے مستعفی ہو کر اقتدار کی جنگ سے علیحدگی اختیار کریں اور "متحدہ دینی محاذ" قائم کر کے نظام کی تبدیلی کے لئے احتجاجی تحریک چلائیں ورنہ مذہبی عناصر اور دینی جماعتیں عوام کو مورد الزام قرار نہیں دے سکتیں۔

کشمیر کو اقوام متحدہ کی نگرانی میں دینے اور قیام پاکستان کے بارے میں ہرزہ سرائی کرنے پر ڈاکٹر محبوب الحق کو یہودی گماشتہ اور ورلڈ بینک کا ایجنٹ قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا عالمی یہودی استعمار اپنے ایجنٹوں کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں کی طویل جدوجہد کے حاصل کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ اسرائیل امت مسلمہ کے لئے موذی بیماری کی حیثیت رکھتا ہے جس کے علاج کے لئے اللہ تعالیٰ نے اسرائیل کے قیام سے ایک سال پہلے پاکستان قائم کر دیا۔

مسئلہ کشمیر کے حل کے بارے میں امیر تنظیم اسلامی نے کہا سرکاری طور پر پاکستان کا کشمیر پر اپنے طے شدہ موقف پر قائم رہنا ہی درست پالیسی ہے۔ پاکستان اپنے دوست ممالک چین اور ایران کے ذریعے بھارت سے مسئلہ کشمیر حل کروائے۔ مسئلہ کشمیر برصغیر کی تقسیم کا نامکمل ایجنڈا ہے لہٰذا بھارت کشمیر کے مسلم اکثریتی علاقے پاکستان کے حوالے کر دے اور ہندو اکثریت کا علاقہ اپنے پاس رکھ لے، مسئلہ کشمیر کا یہی قابل عمل اور حقیقی حل ہے۔ کشمیر کو اقوام متحدہ کی نگرانی میں دینے سے امریکی عزائم کی راہ ہموار ہو گی اور "فلسطین" جیسا حشر کشمیر کا بھی ہو گا۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا "پاکستان ڈے" پریڈ میں شریک چودہ اسلامی ممالک کے فوجی دستوں سے خطاب کرتے ہوئے لیاقت علی خان نے کہا تھا کہ "ہم تنہا نہیں ہیں" اسی جرم کی پاداش میں انہیں قتل کر دیا گیا۔ شاہ فیصل اور ذوالفقار علی بھٹو بھی یہودی سازش کا شکار ہوئے۔ "گھاس کھائیں گے مگر ایٹم بم بنائیں گے" کے باغیانہ اعلان پر بھٹو کو اسلام کا نام لینے والے کے ذریعے ختم کروا دیا گیا۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا یہودی دولت اور عورت کے ذریعے عالم اسلام کے ابھرتے ہوئے افراد کو اپنا آلہ کار بنا لیتے ہیں اور انکار کی صورت میں انہیں قتل کروا دیا جاتا ہے۔ عمران خان قومی ہیرو کے طور پر سامنے آرہا تھا کہ یہودیوں نے "جمیما" کے ذریعے عمران کو اپنے قابو میں کر لیا اور ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ایسے شخص سے اسلام کی سرپرستی کی امیدیں وابستہ کی جا رہی ہیں۔

لاہور شمالی کی دعوتی سرگرمیاں

گڑھی شاہو کے محلہ محمد نگر کے مین بازار میں بروز جمعہ بعد نماز مغرب "کارنر میٹنگ" کی صورت میں تنظیم اسلامی لاہور شمالی کے زیر اہتمام دعوتی جلسہ منعقد ہوا۔

ثقافتی پروگراموں میں اسلام کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ جنرل انصاری

حکومت بے ہودہ ثقافتی پروگراموں کے ذریعے قوم کو میٹھا زہر دے رہی ہے۔ تنظیم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے ایک بیان میں کہا ورلڈ کپ کے حوالے سے ثقافتی تقریبات اور میوزیکل نائٹس کے ذریعے اخلاقی حدود اور اسلامی اقدار کو پامال کر کے بے ہودگی پر مبنی مغرب کی "بے حیا" تہذیب کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ٹی وی کے ثقافتی پروگراموں کے ذریعے اسلامی تہذیب کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ مغربی ممالک مسلمانوں کو اسلامی ثقافت سے محروم کرنے کی گھناؤنی سازش کر رہے ہیں اور حکومت اپنے مغربی آقاؤں کے ناپاک عزائم کی تکمیل میں کامل "فرمانبرداری" کا رویہ اختیار کر چکی ہے۔ اسلامی اقدار کو اپنا کر ہی ملک حقیقی طور پر ترقی و فلاح حاصل کر سکتا ہے۔ نفاذ اسلام کے لئے متحد اور منظم ہو کر جدوجہد کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

توسیعی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے اجلاس

یکم اپریل سے تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور میں مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہو گا۔ اجلاس میں مرکز و حلقہ جات کے جملہ ناظمین شریک ہوں گے، اجلاس کی پہلی نشست کی صدارت ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق کریں گے۔ عاملہ کے اجلاس کی دوسری نشست قرآن اکیڈمی میں ہو گی جس کی صدارت امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کریں گے۔ بعد ازاں تنظیم اسلامی کی دو روزہ مرکزی مجلس مشاورت 3 اپریل سے قرآن اکیڈمی میں منعقد ہو گی۔ مرکزی عاملہ کے اجلاس میں مختلف حلقہ جات کے ناظمین رپورٹس پیش کریں گے جب کہ شوریٰ کے دو روزہ اجلاس میں دعوتی و تنظیمی اور ملکی و بین الاقوامی حالات کا جائزہ لیا جائے گا۔ شوریٰ کے اراکین مختلف موضوعات پر اظہار خیال بھی کریں گے۔

حلقہ گوجرانوالہ کی دعوتی سرگرمیاں

(خصوصی رپورٹ) رفیق تنظیم احمد وڑائچ کی دعوت پر ناظم حلقہ شاہد اسلم اور معتمد حلقہ جناب انجینئر طارق خورشید نے قریبی دیہات خالق پور میں دوستوں سے خصوصی ملاقات کی۔ سبھی نوجوان احباب تعاونوا علی البر کی عملی مثال نظر آئے۔ انہوں نے تنظیم و تحریک اور ڈاکٹر صاحب سے متعلق سوالات کئے جن کے ناظم حلقہ نے جوابات دیئے۔ یہ نشست تقریباً 3 گھنٹے جاری رہی۔ بعد ازاں قریبی قصبے میں رفیق تنظیم محمد اکرم وڑائچ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ اپنی انفرادی حیثیت میں بھی دفتر ہی میں ترجمہ قرآن کا پروگرام باقاعدگی سے چلا رہے ہیں۔

گجرات میں دورہ ترجمہ قرآن

گجرات (نامہ نگار) حسب روایت اس سال بھی گجرات میں دورہ ترجمہ قرآن کا پروگرام ہوا۔ رمضان المبارک میں قرآن فہمی کی یہ سعادت تنظیم اسلامی گجرات کے امیر جناب عبدالرؤف صاحب کے حصے میں آئی۔

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں

مبتدی اور ملتزم تربیت گاہیں

تنظیم اسلامی کے مرکزی شعبہ تربیت کے ناظم جناب رحمت اللہ بٹر کی زیر نگرانی گزشتہ دنوں الگ الگ سات روزہ مبتدی اور ملتزم تربیت گاہوں کا انعقاد عمل میں آیا۔ ان تربیت گاہوں میں مختلف حلقہ جات سے مبتدی اور ملتزم رفقاء نے شرکت کی۔ مبتدی تربیت گاہ مکمل کرنے والوں میں میانوالی سے شادی بیگ، لاہور جنوبی سے محمد اشفاق، محمد یوسف، فیاض محمد، خالد کمال، اور محمد سلطان، صوابی پنج پیر سے محمد جمیل اور محمد عمر، سرگودھا سے فاروق الکریم، راولپنڈی سے محمد نعیم، ابو ظہبی سے محمد اکبر، بورے والا سے کفایت اللہ، ناصر جان اور فیصل محمود ثاقب، لاہور وسطی سے آفتاب کرن، اعجاز احمد قریشی اور محمد احمد خان، دیر سے محرم خان۔

ملتزم تربیت گاہ میں فیصل آباد سے محمد خالد، ساجد محمود اور ڈاکٹر عبدالرؤف، سرگودھا سے محمد اسلم، واہ کینٹ سے نعیم صدیقی اور پشاور سے اصغر علی شاہ نے شرکت کی۔

نِدائے خلافت

لاہور

اداریہ

اچھی یادیں

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

چند روز ہوئے لاہور میں اسلامیہ کالج ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام شیخ انوار الحق مرحوم سابق چیف جسٹس پاکستان کی یاد میں کثیر التعداد جلسہ منعقد ہوا جس میں نامور شخصیات نے اپنے جذبات واحساسات کا اظہار کیا۔ ان تقاریر کو سن کر یہ حقیقت واضح طور پر آشکار ہوئی کہ دنیوی زندگی کی بے ثباتی کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ کوئی انسان کتنا ہی عظیم ہو' کتنا ہی گہرا دوست ہو' کتنا ہی قریبی رشتہ دار ہو' کتنا ہی پارسا ہو' نہ تو کوئی دوسرا اسے ہمیشہ کے لئے بچھڑ جانے سے روک سکتا ہے اور نہ ہی اسے خود اپنی زندگی پہ کوئی اختیار ہوتا ہے۔ دنیا کی ناپائیداری کو قرآن کریم نے یوں واضح فرمایا "اے نبیؐ انہیں حیات دنیا کی حقیقت اس مثال سے سمجھایئے کہ جیسے ہم آسمان سے پانی برسائیں تو زمین کی پود خوب گھنی ہو جاتی ہے اور کچھ عرصہ بعد وہی نباتات بھس بن جاتی ہے جسے ہوائیں اڑائے لئے پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش (دلفریبی) ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انہی سے امیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں"۔ (سورہ کہف' 45-46)۔ تعجب ہے کہ اس واضح حقیقت کے باوجود لوگوں کی خوشحال اکثریت یہ سوچنے سے کیوں قاصر ہے کہ پھر اتنی اکڑ کیوں' اتنا تکبر کیوں' اتنا زعم کیوں اور اتنی حماقت کیوں؟ دراصل انسان تو نام ہی جسم اور روح کے ملاپ کا ہے۔ روح پرواز کر جائے تو مردہ کہلاتا ہے اور عجلت سے اسے ٹھکانہ لگانے کی فکر لاحق ہو جاتی ہے۔ اب کوئی چیز باقی رہ جاتی ہے تو صرف اور صرف اس کا کردار۔ یہی اس کی ساری زندگی کا نچوڑ اور یہی اس کا امتحان ہے۔ ارشاد ربانی ہے "قیامت کا دن وہ ہو گا کہ اس روز انسان کو مطلع کر دیا جائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا (یعنی اس نے اخروی زندگی کے لئے کیا نیکی یا بدی کمائی اور پیچھے دنیا میں نیکی یا بدی کے کیا اثرات چھوڑے)"۔ (سورہ قیامہ' 13) اگر انسان نے اللہ کا نائب ہونے کی لاج رکھی' اس ذمہ داری کو حق المقدور نبھایا اور ایسے کام کئے جن سے خلق خدا کو فائدہ پہنچا تو یہی اس کا بیش قیمت ورثہ ہے جو ایک جانب اللہ تعالیٰ کی رحمت کا باعث بن سکے اور دوسری جانب آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ کا کام کرے۔ شیخ انوار الحق مرحوم کے بارے میں مقررین نے بہت اچھی یادوں کا بھرپور ذکر کیا اگرچہ ایک دو اعتراضات بھی کئے گئے۔ اچھی یادوں میں ایک لائق تقلید واقع بیان ہوا۔ متوفی اور عبدالحمید نظامی مرحوم بانی نوائے وقت نہایت گہرے دوست تھے اور ان کے مابین تادم زیست بھائیوں جیسے تعلقات قائم رہے۔ ایک مرتبہ یوں ہوا کہ جب شیخ انوار الحق مرحوم مجسٹریٹ تھے تو ان کی عدالت میں عبدالحمید نظامی مرحوم کے دو بیٹوں عارف اور شعیب کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر ہوا۔ باوجودیکہ ملزمان ان کے بھتیجوں کا درجہ رکھتے تھے شیخ انوار الحق مرحوم نے دونوں کو سزا سنائی اور انہوں نے جیل میں قید کاٹی۔ یہ تھا شیخ انوار الحق مرحوم کے عدل و انصاف کا معیار۔ بعض واقف حال نامور شخصیات نے مختلف مقدمات کی تفصیلات بتائیں اور ان کے فلاحی کاموں پر بھی روشنی ڈالی جن کی بدولت ہزاروں مریض مفت علاج کی سہولت اور سینکڑوں بچے مفت تعلیم کے انتظامات سے بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اچھے لوگوں کی یاد منایئے مگر صرف اس لئے کہ ان کے اچھے کردار کی تقلید کی جائے وگرنہ نہ تو متوفی کی تعریف وتوصیف کرنے والوں کو کوئی نیکی نصیب ہوتی ہے اور نہ ہی متوفی کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ اللہ رب العزت کا فرمان ہے "وہ کچھ لوگ تھے جو گزر گئے۔ جو کچھ انہوں نے کمایا' وہ ان کے لئے ہے اور جو کچھ تم کماؤ گے' وہ تمہارے لئے ہے۔ تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے"۔ (البقرہ 134)

ساہیوال میں ایک روزہ علاقائی اجتماع

حلقہ لاہور ڈویژن کے ناظم جناب محمد اشرف وصی اور جناب رضا احمد برکی کی خصوصی دعوتی کاوشوں کے نتیجے میں بلدیہ ساہیوال کی وسیع وخوبصورت گراؤنڈ میں 23ر مارچ بعد نماز عشاء ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جلسہ سے ناظم حلقہ لاہور جناب محمد اشرف وصی' ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق اور امیر تنظیم اسلامی وداعی تحریک خلافت ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے خطاب کیا۔ جلسہ سے قبل جناب شیخ نثار احمد پروپرائیٹر العزیز ٹمبریز ساہیوال کی رہائش گاہ پر خصوصی نشست منعقد ہوئی۔ اس نشست میں پروفیسرز' علماء اور تعلیم یافتہ احباب کی اکثریت نے شرکت کی جن سے محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے خطاب فرمایا۔ اگلے روز جناب رضا احمد برکی رفیق تنظیم اسلامی کی رہائش گاہ پر سوال وجواب کی نشست منعقد ہوئی۔

قرآن اکیڈمی کراچی کی مسجد جامع القرآن میں اعتکاف

رمضان المبارک کے آخری عشرے کے بابرکت ایام سے بھرپور استفادے کے لئے رفقاء اور عوام کو قرآن اکیڈمی کی مسجد جامع القرآن میں اعتکاف کی دعوت عام دی جاتی ہے۔ اعتکاف کی عبادت کی فضیلت مسلم ہے اور یہ فریضہ کسی بھی مسجد میں ادا کیا جا سکتا ہے لیکن مسجد جامع القرآن میں معتکفین کو جو اضافی فوائد ہوتے ہیں ان میں نماز تراویح کے ساتھ ساتھ تلاوت کی جانے والی متعلقہ آیات کا ترجمہ وتفسیر کے ذریعہ وہ قرآن کریم کی ہدایات سے آشنا ہوتے ہیں۔ یہ سلسلہ تقریباً ڈھائی تین بجے شب جاری رہتا ہے' لہٰذا معتکفین کی ہر شب' شب بیداری میں گزرتی ہے۔ مزید براں' دن کے اوقات میں مختلف دینی پروگرام کچھ اس طرز پر منعقد کئے جاتے رہے کہ ان کی انفرادی عبادات میں خلل نہ پڑے۔ اس طرح لوگوں میں قرآن فہمی کا ذوق بڑھتا ہے اور ان میں فریضہ اقامت دین کا شعور بیدار ہوتا ہے اور تنظیم اور انجمن میں ان کی شمولیت سے ہماری تحریک کو تقویت ملتی ہے۔

امسال بھی مختلف روزناموں "جنگ" "جسارت" "ڈان" اور "امن" میں دعوتی اشتہارات شائع کرائے گئے۔ معتکفین کے لئے اعتکاف کے مسائل پر مبنی خصوصی چار ورقہ تیار کیا گیا تھا جس کی کاپیاں تقسیم کی گئیں۔ اسی طرح ادعیہ ماثورہ کا کتابچہ مرتب صورت میں فوٹو اسٹیٹ کر کے مہیا کیا گیا۔ کل 73 افراد نے اعتکاف کیا جس میں 62 احباب ہمہ وقت اور 11 جز وقتی تھے۔ معتکفین کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام کئے گئے۔ بعد نماز فجر درسِ حدیث مدرس محمد نسیم الدین صاحب۔ تجوید کی کلاس مدرس مولانا ریاض تبسم صاحب۔ بعد نماز ظہر قرآن وسنت کی روشنی میں مسائل کا حل مدرس انجینئر نوید احمد صاحب۔ بعد نماز عصر "دینی اصطلاحات" "فکر آخرت" اور "عبادت کیوں" جیسے موضوعات پر محمد نسیم الدین صاحب نے گفتگو کی۔

انجینئر نوید احمد نے بہت مؤثر انداز میں دورہ ترجمہ قرآن پیش کیا۔ طاق راتوں میں عموماً صلوٰۃ التراویح کے ساتھ دورہ ترجمہ قرآن کا سلسلہ تقریباً ساڑھے تین بجے شب تک جاری رہتا۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ختم قرآن ہوا۔ شرکاء کی خدمت میں مسجد حرام کے پیش امام کی آواز میں تیسویں پارے کی قرات کا ایک ایک آڈیو کیسٹ پیش کیا گیا۔ بقیہ راتوں میں "سیر قرآن" کے عنوان سے انجینئر نوید احمد صاحب نے قرآن کریم کے مختلف مقامات سے دروس قرآن پیش کئے جسے شرکاء نے کافی مفید پایا۔ اعتکاف کے اختتام پر الحمدللہ 24 احباب نے انجمن میں جب کہ 14 نے تنظیم میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے دین کے غلبے کی جدوجہد کے لئے قبول فرما کر استقامت عطا فرمائے۔

30ر رمضان المبارک کو محمد نسیم الدین صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور جناب عبداللطیف عقیلی صاحب صدر انجمن نے ہدیتہً معتکفین کی خدمت میں چار کتابوں پر مشتمل سیٹ پیش کئے۔

مرتب کردہ: محمد سمیع

گوجرانوالہ میں منعقدہ دورہ ترجمہ قرآن کے متعلق تاثرات

گوجرانوالہ (خصوصی رپورٹ) امسال رمضان المبارک میں پہلی مرتبہ گوجرانوالہ میں دورہ ترجمہ قرآن کا پروگرام ہوا۔ یہ سعادت ناظم حلقہ شاہد اسلم کے حصے میں آئی۔ مسجد الفاروق گلی میرو زیرے حافظ آباد روڈ میں 29ر رمضان المبارک تک ہر شب یہ روح پرور منظر نظر آیا کہ لوگ دور دور سے اپنی روحانی پیاس بجھانے آتے رہے اور حسب استطاعت مستفید ہوتے رہے۔ 27ر رمضان المبارک کی شب "دینی فرائض کا جامع تصور" "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" اور "تنظیم اسلامی کا منشور" حاضرین میں تقسیم کیا گیا۔ حاضری تقریباً 70 کے قریب تھی۔ احباب کی اکثریت کا کہنا تھا کہ ہم نے آج تک قرآن کو اس نظر سے نہیں دیکھا۔ ہمیں اب پتہ چلا ہے کہ اس کتاب میں معانی ومفہوم کی وسیع دنیا پنہاں ہے۔ ہم ہی بدقسمت تھے جو آج تک اس آفاقی کلام سے آنکھیں بند کئے رہے۔ آئندہ ہم ان شاء اللہ اسے سمجھ کر پڑھنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ ایک حافظ صاحب جو گزشتہ بائیس سال سے قرآن سنا رہے ہیں اپنی مسجد میں تراویح پڑھانے کے بعد دورہ ترجمہ قرآن میں شریک ہوتے رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے یوں محسوس ہوا ہے جیسے پہلی دفعہ قرآن کو پڑھا ہے۔ چند مساجد کے خطیب وآئمہ حضرات جنہیں اس پروگرام کی بروقت اطلاع نہ مل سکی وہ بھی آخری عشرے میں باقاعدگی سے شریک رہے۔ یہ حضرات ہر روز ایک دو نئے احباب کو خصوصی دعوت دے کر ساتھ لاتے رہے۔ جزاھم اللہ۔ چند احباب جو دوسری مساجد میں معتکف ہوئے آخری عشرہ میں اس پروگرام میں شرکت نہ کرنے کا افسوس کرتے رہے۔ انہی میں سے جماعت اسلامی کے ناظم حلقہ ڈاکٹر مشتاق صاحب نے آخری دس پاروں کی مکمل آڈیو کیسٹ حلقہ کے دفتر سے لیں تاکہ دوران اعتکاف تسلسل برقرار رہے۔ مدرسہ اشرف العلوم کے مہتمم نے اس پروگرام کو بہت مفید قرار دیا اور ملاقات کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔ جامع مسجد مکرم کے خطیب نے اس پروگرام کو قرآن فہمی کا آسان اور مؤثر طریقہ قرار دیا۔ احباب میں سے کئی لوگ شہر کے دور دراز علاقوں سے آتے اور رات گئے واپسی کے باوجود اگلے روز نئے جذبے کے ساتھ پہنچ جاتے۔ 29ر رمضان المبارک ختم قرآن کے موقع پر احباب کی حالت دیدنی تھی۔ رمضان کی رخصتی کا غم اور قرآن فہمی کے اس پروگرام کی افادیت نے ان کے دلوں پر رقت طاری کر رکھی تھی۔ مسجد حاضرین سے بھری ہوئی تھی مرد حضرات کی تعداد 150 اور خواتین کی حاضری 60 تھی۔ سب لوگوں نے آئندہ سال بھی پروگرام جاری رکھنے پر اصرار کیا۔ محمد انٹرپرائزز کے مالک نے شاہد اسلم صاحب سے تقاضا کیا کہ آئندہ برس ان کی مسجد کے لئے بھی ایک ایسے مدرس کا اہتمام کریں جو دورہ ترجمہ قرآن کر سکے۔ پاک لائٹ ..... فٹنگ کے مالک جاوید صاحب نے گوجرانوالہ میں مجوزہ قرآن اکیڈمی کے قیام کے سلسلے میں بھرپور اعانت کی یقین دہانی کرائی۔ وہ 29ر رمضان کو اپنی پوری فیملی کے ہمراہ آئے تھے۔ انہوں نے میٹرک کے بعد اپنے بیٹے کو قرآن کالج بھیجنے کا ارادہ بھی ظاہر کیا۔ اللہ تعالیٰ مسجد کی انتظامیہ اور حافظ یحییٰ صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے جن کے تعاون سے دورہ ترجمہ قرآن کا یہ پروگرام منعقد ہو سکا۔

مرتب: انجینئر طارق خورشید

پنجاب شمالی کی علاقائی شوریٰ ایک جائزہ

حلقہ پنجاب شمالی کے ناظم جناب شمس الحق اعوان کی زیر صدارت یکم مارچ کو علاقائی شوریٰ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں دروس قرآن' ملتزم تربیت گاہ کے مقام کا تعین' اجتماعات کے نظام الاوقات' دو روزہ پروگراموں کا جائزہ' نشر القرآن کیسٹ ریکارڈنگ اور اس کی ترسیل' دعوتی سٹکرز کے ذریعے تنظیم اسلامی کی تعارفی مہم' حلقہ میں شامل تنظیموں اور منفرد اسرہ جات کی کارکردگی کا جائزہ جیسے شوریٰ میں جائزے اور مشورے کی غرض سے پیش ہوئے۔

شوریٰ کی کارروائی کا آغاز ناظم حلقہ کے درس قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں مرکز کے زیر انتظام تربیت گاہوں میں رفقاء کی شرکت اور حلقہ کی سطح پر 17ر مئی سے ہونے والی ملتزم تربیت گاہ کا جائزہ لیا گیا۔ ناظم حلقہ نے اراکین شوریٰ پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ رفقاء کو اس تربیت گاہ میں شرکت کے لئے تیار کریں۔ یہ فیصلہ بھی ہوا کہ مرکز سے اجازت حاصل کر کے مری میں مبتدی تربیت گاہ کے انعقاد کیا جائے۔ حلقہ میں شامل رفقاء کا جائزہ لیا گیا کہ ان میں سے جن رفقاء نے ابھی تک تربیت گاہوں میں شرکت نہیں کی' ان کی شرکت کو یقینی بنایا جائے چنانچہ پنڈی گھیب' ایبٹ آباد' جہلم' دیوال' ہری پور' ہمک' جاتلاں راولپنڈی' شکریال' مسلم ٹاؤن' خیابان' شمس آباد' سیٹلائیٹ ٹاؤن' ترلائی' اسلام آباد اور دیگر مقامات سے تربیت گاہوں میں متوقع شرکاء کا جائزہ لیا گیا۔ راولپنڈی اسلام آباد میں اکیسواں سالانہ اجتماع کے حوالے سے امیر محترم کی خصوصی ہدایت کی روشنی میں دو روزہ دعوتی پروگراموں کو خصوصی اہمیت کے ساتھ ترتیب دیا جا رہا ہے۔ جولائی کے مہینے تک دو روزہ پروگرام راولپنڈی اور اسلام آباد سے باہر کے علاقہ جات میں جب کہ اس کے بعد اسلام آباد اور پنڈی کے علاقوں میں منعقد کئے جائیں گے۔ مرکز کی طرف سے تیار کردہ دعوتی سٹکرز کی تقسیم اور اسے اہم مقامات پر چسپاں کرنے کی حکمت عملی بھی طے کی گئی۔ یہ فیصلہ بھی ہوا کہ مارچ کے دوران ہی دعوتی سٹکرز لگانے کا کام مکمل کر لیا جائے۔

خصوصی توجہ کی جائے۔ خط وکتابت کورس کا جائزہ بھی لیا گیا یہ بات بھی سامنے آئی کہ نئے ملتزم رفقاء کو بھی اس جانب متوجہ کیا جانا چاہئے۔ اسرہ دیوال کے رفقاء کی دعوتی کاوشوں کو ناظم حلقہ نے سراہتے ہوئے ان کی تحسین کی۔

حلقہ کی سطح پر دو روزہ دعوتی پروگراموں کا نظام الاوقات طے کیا گیا جو حسب ذیل ہے' 22، 23ر مارچ پنڈی گھیب' 5، 6ر اپریل دیوال' 10، 11ر اور 24، 25ر مئی ہری پور اور ہمک' 28، 29ر جون جہلم' 12، 13ر جولائی جاتلاں اور 26، 27ر جولائی مانسہرہ۔ علاقائی شوریٰ کے اجتماع میں کل 34 رفقاء نے شرکت کی۔

مرتب: ریاض حسین

تنظیم اسلامی فیصل آباد کا دو روزہ دعوتی پروگرام

دو روزہ دعوتی پروگرام میں شمولیت کے لئے رفقاء دفتر تنظیم اسلامی فیصل آباد واقع صادق مارکیٹ ریلوے روڈ پہنچے۔ نماز تراویح کے بعد دورہ ترجمہ قرآن میں شرکت کی گئی۔ 16ر فروری کو ملک احسان الٰہی صاحب نے سنہری مسجد ماڈل ٹاؤن میں 100 افراد سے خطاب کیا۔ پروفیسر خان محمد نے جامع مسجد سوساں میں اور میاں محمد اسلم صاحب نے جامعہ مسجد گلزار مدینہ میں خطاب جمعہ کیا۔ امیر تنظیم ڈاکٹر اسرار احمد کا کتابچہ "مسلمانوں پر قرآن حکیم کے حقوق" مختلف مساجد میں معتکف حضرات میں تقسیم کیا گیا۔ ملک احسان الٰہی صاحب نے ایک گاؤں کی مسجد میں نماز عصر کے بعد احباب کو تنظیم کی دعوت سے متعارف کرایا۔ پروفیسر خان محمد صاحب نے نماز عصر کے بعد اتفاق مسجد میں "مسلمانوں کی پستی کا سبب" کے عنوان سے خطاب کیا۔ نور پور میں میاں محمد اسلم نے فضائل رمضان اور استحکام پاکستان کے لئے اقامت دین کی اہمیت اور ضرورت بیان کی۔ پروفیسر خان محمد صاحب نے جامعہ مسجد فاروقیہ میں نماز تراویح کے بعد احباب سے خطاب کیا۔ 17ر فروری کو نماز ظہر کے بعد جامع اہلحدیث گلبرگ میں پروفیسر خان محمد صاحب نے زرعی یونیورسٹی کی مسجد میں جب کہ ملک احسان الٰہی صاحب نے مسجد اہلحدیث محمدیؐ میں خطاب کیا۔ نماز عصر کے بعد گول مسجد ماڈل ٹاؤن میں عبداللطیف صاحب نے' پروفیسر خان محمد صاحب نے قادریہ مسجد میں' میاں محمد اسلم صاحب نے مرکزی جامع مسجد اہلحدیث امین پور بازار میں خطاب کیا۔ میاں محمد یوسف صاحب نقیب اسرہ شہر اور عبدالجلیل صاحب کی مشترکہ کاوش کے نتیجہ میں ان مساجد میں خطابات کے ذریعے تقریباً 500 احباب تک تنظیم اسلامی کا انقلابی فکر مختلف عنوانات سے پہنچایا گیا۔

نماز مغرب سے قبل شرکاء دو روزہ پروگرام دفتر تنظیم اسلامی صادق مارکیٹ ریلوے روڈ واپس پہنچ گئے۔ دورہ ترجمہ قرآن اور نماز تراویح کے شرکاء کے لئے افطاری کا اہتمام کیا گیا تھا۔ دورہ ترجمہ قرآن اور نماز تراویح کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے خطاب کیا۔

رپورٹ: محمد فاروق

سرائے عالمگیر کی دعوتی سرگرمیاں

حرا پبلک سکول جہلم میں رمضان المبارک کے چاروں جمعہ المبارک میں صبح 9 بجے تا 12:15 بجے دوپہر تک فہم القرآن کلاس کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں راقم نے شعبان کے آخری جمعہ کو سورہ الفاتحہ کا درس دیا جب کہ دوسرے جمعہ میں سورہ یونس کی آیات کے حوالے سے درس دیا۔ تیسرے جمعہ کو سورہ حدید کی آیات پر درس قرآن دیا اور آخری جمعہ کو سورہ تحریم کی آیات پر درس دینے کا موقع ملا۔ ان نشستوں میں حاضرین کی تعداد 150 کے قریب رہی۔

محکمہ نہر کی مسجد میں 28ر شعبان سے سہ پہر تا نماز مغرب تک دورہ ترجمہ قرآن کی کلاس بھی الحمدللہ بغیر کسی ناغے کے چلتی رہی۔ 28ر شعبان کو عظمت قرآن اور 29ر شعبان کو سورہ فاتحہ پر درس دیا گیا جب کہ یکم رمضان سے سورہ البقرہ کا ترجمہ شروع کیا گیا۔ ان نشستوں میں بفضلہ تعالیٰ سورہ البقرہ سے سورہ التوبہ مکمل ہوئی۔ پھر سورہ ہود' یوسف اور سورہ بنی اسرائیل کے دو رکوع اور سورہ الحدید سے سورہ الناس تک مکمل ترجمہ کیا گیا جب کہ سورہ واقعہ اور سورہ شوریٰ کی چند ایک آیات بھی پڑھائی گئیں۔ ان میں سے سورہ یوسف اور سورہ بنی اسرائیل کا درس ہوا جو کہ محترم محمد اسلم بخاری (خطیب جامع مسجد ملٹری کالج جہلم) نے دیا۔ جب کہ باقی ذمہ داری راقم نے سر انجام دی۔

جناب محمد اکرم جماعت اسلامی کے حلقے کے آدمی ہیں جن کے گھر افطار کے موقعہ پر سورہ انفال اور سورہ الضحیٰ کے حوالے سے خدمت خلق اور پاکستان کے خصوصی پس منظر کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔

23ر رمضان المبارک کی رات ووکیشنل انسٹیٹیوٹ جہلم میں ختم قرآن کی محفل میں بھی خطاب کا موقع میسر آیا جس میں زیادہ تر طلباء اور اساتذہ ہی تھے۔ درس کے لئے سورہ صف' سورہ رحمٰن اور سورہ مدثر کی آیات کو موضوع بنایا گیا۔ یہ نشست تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔

ڈگری کالج جہلم میں 25ر رمضان کی رات ختم قرآن کے موقع پر گفتگو کا موقعہ میسر آیا۔ بعد نماز تراویح سورہ الضحیٰ اور سورہ صف کے حوالے سے گفتگو کا موقع ملا۔

27ر رمضان کو دورہ ترجمہ قرآن کی آخری کلاس ہوئی۔ نقیب اسرہ جناب محمد اشرف صاحب نے حاضرین سے مسلمانوں پر قرآن کے حقوق کے حوالے سے گفتگو کی۔

28ر رمضان کو تحصیل سوہاوہ سے ضیاء اللہ بخاری صاحب نے جن کے والد جماعت اسلامی کے اولین ساتھیوں میں سے ہیں' کی دعوت پر ان کے گھر ایک دعوت میں گفتگو کا موقع ملا جس میں سورہ الاعراف اور سورہ الروم کے حوالے سے گفتگو کا موقع ملا۔ اس نشست میں زیادہ تر نوجوان شامل تھے۔ مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق والا کتابچہ کی 50 کاپیاں تقسیم ہوئیں۔

مقامی سکول میں جشن نزول قرآن کے حوالے سے مقابلہ حسن قرآت ونعت ہو رہا تھا۔ پرنسپل صاحب جو راقم کے حرا پبلک سکول کے لیکچر سن چکے تھے, نے درس کی فرمائش کر دی۔ سورہ الرحمٰن اور سورہ الضحیٰ کے حوالے سے عظمت قرآن اور عظمت صاحب قرآن کے حوالے سے گفتگو کی۔

اس تحریر میں اپنے ایک محسن کا احسان خاص طور پر ذکر کرنا چاہوں گا۔ راقم کا خیال ہے محترم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کو اس کار خیر کے پھیلنے میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور انہیں صحت وتندرستی عطا فرمائے رکھے۔ اور اللہ تعالیٰ فیصل آباد کے نوجوان رفقائے تنظیم کو اس جوہر نایاب کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ یہ جوہر کم یاب کہیں نایاب نہ ہو جائے۔

مرتب: شفاء اللہ

جمعہ الوداع کا دعوتی پروگرام

گوجرانوالہ (خصوصی رپورٹ) جمعہ الوداع کے موقع پر گارڈن کالونی میں محلّہ کے نوجوانوں نے دعوتی پروگرام کا اہتمام کیا۔ افطاری کے بعد انجینئر طارق خورشید کو خطاب کی خصوصی دعوت دی گئی تھی۔

اسرہ ایبٹ آباد کی دعوتی سرگرمیاں

26ر رمضان المبارک کو اسرہ ایبٹ آباد کی دعوت پر جناب شمس الحق اعوان اپنے دو رفقاء محمد طفیل گوندل اور جناب اورنگزیب کے ہمراہ ایبٹ آباد پہنچے۔ اسرہ ایبٹ آباد کے نہایت سرگرم رفیق جناب سعید احمد خان نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ بعد ازاں حسب پروگرام جناب شمس الحق اعوان نے پولی ٹیکنیکل کالج کی مسجد میں نماز تراویح کے بعد توحید کے موضوع پر درس قرآن دیا۔ درس کے بعد امام مسجد جناب عیسیٰ' اورنگزیب اور محمد مسکین کے ساتھ خصوصی دعوتی ملاقات بھی کی گئی۔

دوسرے روز اسرہ ایبٹ آباد کے رفقاء کا ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوا جس میں ناظم حلقہ اور دیگر رفقاء نے شرکت کی۔ اجلاس میں نئے سال کے کیلنڈر تقسیم کئے گئے جن میں تنظیم اسلامی کے انقلابی فکر کو اجاگر کیا گیا۔

مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق نامی کتابچہ ایبٹ آباد کی مختلف مساجد میں معتکف حضرات میں تقسیم کیا گیا۔

حلقہ پنجاب شمالی کی ملتزم تربیت گاہ جو 17 تا 23ر مئی 96ء کو ایبٹ آباد میں منعقد ہونے کی توقع ہے ناظم حلقہ نے ایبٹ آباد پبلک سکول کے قریب واقع ایک رہائش گاہ کو اس کے لئے مناسب قرار دیا۔ یہ مقام شاہراہ ریشم کے کنارے واقع ہے۔

بعد ازاں یہ پانچ رکنی وفد اسرہ مانسہرہ کے ایک رفیق جناب ڈاکٹر اورنگزیب کے گھر غازی کوٹ روانہ ہوا جہاں ڈاکٹر صاحب سے اسرہ مانسہرہ کی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال ہوا۔ جامع مسجد غازی کوٹ میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد تنظیم کے دعوتی پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

اسرہ ایبٹ آباد کے ایک رفیق ذوالفقار علی کے گھر خواتین کے لئے ہر ماہ درس قرآن منعقد ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ہفتہ وار بنیادوں پر ڈاکٹر صاحب کا ویڈیو خطاب بھی دکھایا جاتا ہے۔ خواتین کے اجتماع میں 50 تا 60 خواتین شریک ہوتی ہیں جب کہ مردوں کے اجتماع میں 25 تا 30 افراد شرکت کرتے ہیں۔

رپورٹ: ذوالفقار علی
رفیق اسرہ ایبٹ آباد

لاہور غربی کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام جامع مسجد حیدریہ رچنا ٹاؤن میں بعد نماز عشاء درس قرآن مجید ہوا "عبادت رب" کا موضوع پر نعیم اختر عدنان نے تفصیلاً روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا عبادت قرآن مجید کی جامع اصطلاح ہے اور تمام انبیاء نے "بندگی رب" کی دعوت کا پیغام انسانیت تک پہنچایا۔ انسانوں کا مقصد زندگی حق بندگی کو ادا کرنا ہے۔ محبت الٰہی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت وفرمان داری کے ذریعے ہی عبادت کا حق ادا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا عبادت کے وسیع تر اور جامع تصور کی روشنی میں ہر شعبہ میں اسلام پر عمل کا تقاضا پورا کر کے عبادت کا حق ادا کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ آٹھ روزہ دورہ

کہ اسلامی نظام عدل وقسط کو قائم کئے بغیر عبادت رب کے فریضہ سے عہدہ برآ ہونا ناممکن ہے۔ بعد ازاں اشرف وصی نے پنجابی زبان میں انتہائی دلنشین اور مؤثر پیرائے میں گفتگو کی۔ علاوہ ازیں سوالات کی نشست بھی منعقد ہوئی۔

بروز منگل نماز فجر کے بعد مسجد العزیز میں امام مسجد صاحب نے درس قرآن دیا۔ درس کے بعد ناظم حلقہ نے مجلس مذاکرہ منعقد کی۔ جس میں داعی الی اللہ کے اوصاف بیان کئے۔ عارف والا روڈ ساہیوال میں چوک گورنمنٹ کالج ٹاؤن نمبر2 ساہیوال' فرید ٹاؤن' پانی سٹریٹ تحصیل چوک تمام مقامات پر نوید احمد صاحب نے خطاب کیا۔

دعوتی قافلہ ساہیوال سے پاکپتن روانہ ہوا۔ اڈہ نور پور پر نوید احمد صاحب اور فیاض حکیم صاحب نے خطابات کئے' اڈہ للماریاں ملکہ ہانس میں جناب احمد رضا برکی اور رفیق محترم عبداللہ نے پرجوش ' مدلل مگر پرتاثیر خطاب کیا۔ مسجد اہلحدیث میں نماز ظہر ادا کرنے کے بعد عبداللہ اعوان نے مسجد کے بالمقابل چوک میں تقریر کی۔ یہاں سے قافلہ پاکپتن پہنچا۔ چوک ٹاؤن ہال میں احمد رضا برکی اور جناب اشرف وصی صاحب نے تقریر کی۔

کالج روڈ پاکپتن اور سیرگاہ کے مقامات پر احمد رضا برکی نے خطاب کیا۔ نماز مغرب مسجد القدس اہلحدیث پاکپتن میں ادا کر کے قافلہ تنظیم حجرہ شاہ مقیم روانہ ہو گیا۔ یہاں سے دولہ مستقیم پہنچے۔

بروز بدھ نماز فجر کے بعد تنظیم اسلامی کے ایک نئے رفیق کرنل ریٹائرڈ ریاض الحق صاحب نے درس قرآن دیا۔ درس کا موضوع "راہ نجات سورہ العصر کی روشنی میں" تھا۔ بعد ازاں مجلس مذاکرہ ہوئی۔

موضع بھمن شاہ میں اسرہ حجرہ شاہ مقیم کے نقیب جناب محمد نواز نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان اس قدر بے حس ہو چکے ہیں کہ ہمارے سامنے ہمارے دین کی دھجیاں اڑائی جاتی ہیں لیکن ہمارے ماتھے پر بل تک نہیں پڑتا۔ یہاں سے حویلی لکھا پہنچے تو اشرف بیگ صاحب اور جمیل چشتی صاحب ایک روز پہلے سے موجود تھے۔ ان کے علاوہ دو رفقاء دعوتی قافلے میں شامل ہو گئے۔

حویلی لکھا میں ایک مقام پر جگہ جناب محمد نواز نے تقریر کی۔ چوک بلال حویلی میں جناب اشرف وصی صاحب نے ملکی حالات کے حوالے سے خطاب کیا۔ حویلی لکھا میں محترم اشرف وصی صاحب نے جمیل چشتی' جناب شعبان خان' محمد عیسیٰ ثمینی اور محمود صاحب سے خصوصی ملاقات کی۔

چوک حویلی لکھا میں جناب فیاض حکیم نے خطاب کیا۔ یہاں سے بصیرپور پہنچے اور نماز عصر مسجد الہدیٰ اسلامی جمعیت طلباء میں ادا کی۔ روحیلہ روڈ بصیر پور میں جناب اشرف وصی نے مین بازار بصیرپور اور روحیلہ روڈ پھاٹک میں فیاض حکیم صاحب نے خطاب کیا۔ غلہ منڈی گیٹ بصیرپور میں جناب محمد نواز نے تقریر کی۔ نماز مغرب کے بعد جامع مسجد حنفیہ غوثیہ غلہ منڈی بصیرپور' چورستہ میاں خان میں نوید احمد اور اشرف وصی نے خطاب کئے۔ یہاں سے دیپالپور پہنچے اور عشاء کی نماز مسجد ربانی اہلحدیث دیپالپور میں ادا کر کے رات یہیں بسر کی۔

بروز جمعرات نماز فجر کے بعد مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں داعی الی اللہ کے اوصاف پر روشنی ڈالی گئی۔ دعوت اور تبلیغ میں فرق کی وضاحت جناب اشرف وصی نے عمدگی سے کی۔ کچہری چوک' چوک بابا فرید' غلہ منڈی دیپالپور میں محمد نواز نے خطابات عام کئے۔ جب کہ غلہ منڈی روڈ دیپالپور میں ناظم حلقہ محمد اشرف وصی نے خطاب کیا۔ مسجد رزاقیہ دیپالپور میں نماز ظہر ادا کی گئی۔ دیپالپور روڈ چورستہ غلام عباس میں محمد نواز نے دیپالپور روڈ' شیرگڑھ کے دو مقامات پر جناب فیاض حکیم نے خطاب کیا۔ چوک حجرہ شاہ مقیم میں فیاض حکیم نے جب کہ راجو وال ضلع اوکاڑہ اور ارزانی پور میں اشرف وصی نے خطابات کئے۔ کمھلن پہاڑ میں عبداللہ اعوان نے خطاب کیا۔ الہ آباد موڑ پر فیاض حکیم صاحب اور اشرف وصی صاحب نے خطابات کئے۔ نماز عشاء کے بعد میرکوٹ کی مسجد توحید میں ایک جلسہ عام ہوا۔ حافظ عبدالحق کی تلاوت قرآن سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ فیاض حکیم صاحب نے حمد باری تعالیٰ سے دلوں کو گرمایا عبادت رب کے موضوع پر فیاض حکیم نے خطاب کیا۔

بروز جمعہ المبارک فجر کی نماز کے بعد امیر کارواں جناب اشرف وصی نے مجلس مذاکرہ منعقد کی جس میں گزشتہ دعوتی ایام کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ دعوتی اعتبار سے آٹھ روزہ پروگرام کامیاب رہا۔

میرکوٹ میں دربار علم دین کے مقام پر نواز صاحب اور اشرف وصی صاحب نے تقاریر کیں۔ نور پور جٹاں میں محمد نواز نے' تلونڈی اور اڈہ ڈھنگ شاہ کے مقامات پر طارق جاوید صاحب نے جب کہ لاری اڈہ کھڈیاں میں جناب اشرف وصی نے' نور پور ہٹراور مان ضلع قصور میں طارق جاوید صاحب نے خطاب کیا جب کہ ساندہ پھاٹک ضلع قصور میں فیاض حکیم نے تقریر کی۔ قصور میں جامع مسجد فریدیہ اہلحدیث میں نماز جمعہ ادا کر کے قافلہ نے واپسی کے لئے سامان باندھا۔ یوں آٹھ روزہ دعوتی پروگرام تکمیل پذیر ہوا۔

ایک روزہ دعوتی دورہ

گوجرانوالہ۔ ناظم حلقہ شاہد اسلم اور انجینئر طارق خورشید نے گوجرانوالہ کے نواحی دیہات کا دورہ کیا۔ پانچ اہم مقامات پر رفقاء واحباب سے خصوصی ملاقاتیں کی گئیں۔ پہلی ملاقات پپاکھ میں مقیم رفیق تنظیم احمد وڑائچ صاحب سے کی جنہوں نے آئندہ ہفتے درس قرآن کے اہتمام کا وعدہ کیا۔ قلعہ دیدار سنگھ میں سپاہ صحابہ اور تبلیغی جماعت کے متحرک وفعال احباب سے گفتگو ہوئی بعد ازاں انہیں ڈاکٹر صاحب کے کتب کا سیٹ اور نئے سال کے تنظیمی کیلنڈر دیئے گئے۔ بعد ازاں حافظ آباد کے رفیق تنظیم حافظ عصمت اللہ ریحان سے ملاقات ہوئی اور انہی کی وساطت سے قریبی دیہات میں خصوصی ملاقاتیں کی گئیں ان میں سے "ہونشکر" کے خطیب حافظ عبدالاحد سے ملاقات بہت حوصلہ افزا رہی۔ ان کی خدمت میں ڈاکٹر صاحب کی کتب اور نئے سال کا تنظیمی کیلنڈر پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ دین کی اقامت میں استقامت نصیب فرمائے۔ آمین

30-3-96

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ---- 9184
شمارہ ---- 14
جلد ---- 5
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر: عاکف سعید
معاون مدیر : نعیم اختر عدنان
ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون: 6305110 - 6316638

حلقہ لاہور ڈویژن کا آٹھ روزہ دعوتی پروگرام لاہور تا ساہیوال

رپورٹ: محمد عابد قریشی

حلقہ لاہور ڈویژن کے ناظم محمد اشرف وصی کی قیادت میں آٹھ روزہ دعوتی قافلہ کی جھلکیاں

مختلف اوقات میں دعوتی قافلہ میں 30 رفقاء نے شرکت کی
65 مقامات پر دعوتی خطابات کئے گئے
2 مقامات پر جلسہ ہائے عام ہوئے
6 مساجد میں درس قرآن کی محافل منعقد ہوئیں
تنظیم کی دعوت پر مبنی چھ ہزار دعوتی سٹکرز اہم اور نمایاں مقامات پر چسپاں کئے گئے
آٹھ ہزار کی تعداد میں دعوتی لٹریچر تقسیم کیا گیا
محمد عبداللہ اعوان، محمد عابد قریشی، عبدالحق نے دعوتی قافلے میں خصوصی کاوشوں کا حق ادا کیا

29ر فروری بروز جمعرات آٹھ روزہ دعوتی پروگرام میں شرکت کے لئے رفقاء مرکزی دفتر گڑھی شاہو لاہور میں جمع ہوئے رات مرکزی دفتر میں ہی بسر کی گئی۔

بروز جمعہ المبارک نماز فجر کے بعد تمام رفقاء روانگی کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے۔ گاڑیوں پر لاؤڈ سپیکر نصب کئے اور بینرز لگائے۔ روانگی سے قبل ناظم حلقہ جناب اشرف وصی نے رفقاء کو ہدایات دیں۔ یوں تنظیم اسلامی کا یہ دعوتی قافلہ جس میں 19 رفقاء شامل تھے لاہور سے روانہ ہوا۔ جناب محمد اشرف وصی امیر کارواں تھے۔ یہاں سے قافلہ جناب فیاض حکیم صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا جہاں تمام رفقاء کا باہمی تعارف بھی ہوا۔ اور ناشتہ بھی کیا گیا۔ ملتان روڈ چونگی (منصورہ) کے قریب تنظیم اسلامی کے دعوتی قافلے نے لوگوں میں دعوتی لٹریچر تقسیم کیا۔ مختلف مقامات پر دعوتی اسٹکرز چسپاں کئے۔ جناب فیاض حکیم صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ موجودہ باطل نظام کو بدلنے کے لئے انقلاب کا راستہ اختیار

نئے تنظیمی ساتھیوں کی تقریری صلاحیتیں خوب اجاگر ہوئیں

کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے ذریعے اسلام کبھی نہیں آسکتا۔ آج مسلمانوں پر جو ذلت مسلط ہے اس کی وجہ اس وعدے کی خلاف ورزی ہے جو ہم نے 50 سال پہلے اللہ سے کیا تھا کہ ہم تیرا دین قائم کریں گے۔ لاہور سے بھائی پھیرو، بونگہ بلوچاں تک چھ مختلف مقامات پر اشرف وصی، طارق جاوید، فیاض حکیم اور شاہد مجید نے نظام خلافت کے خدوخال، اس کی برکات کے موضوع پر تقاریر کیں۔ دکانوں اور بازاروں میں دعوتی اسٹکرز چسپاں کئے اور ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔ بھائی پھیرو، کے نواحی قصبے بونگہ بلوچاں پہنچ کر مسجد البدر اہلحدیث میں نماز جمعہ ادا کی بعد میں نمازیوں میں ہینڈ بلز تقسیم کئے۔

گاڑی کی خرابی کی وجہ سے مسجد انوار الحدیث میں نماز عصر ادا کی۔ دعوتی قافلہ مغرب سے کچھ پہلے پتوکی پہنچا۔ مسجد خدیجہؓ میں نماز مغرب ادا کی۔ اس مسجد میں رات گزارنے پروگرام پہلے طے تھا۔

پتوکی میں نماز مغرب کے بعد 5 مختلف مساجد میں درس قرآن کا پروگرام تھا۔ مسجد خدیجہؓ میں شاہد مجید صاحب نے درس قرآن دیا جس میں 25 احباب نے شرکت کی۔ ایک اور مسجد میں مبارک گلزار صاحب نے درس دیا جس میں 13 احباب نے شرکت کی، تیسری مسجد میں رشید صاحب نے درس قرآن دیا اس میں 9 احباب شریک ہوئے۔ نماز عشاء مسجد خدیجہؓ میں ادا کی۔ نماز کے بعد تبلیغی جماعت کے ارکان نے ایک مختصر سی نشست منعقد کی جس میں رفقاء تنظیم اسلامی نے بھی شرکت کی۔ جناب اشرف وصی صاحب نے تبلیغی ساتھیوں کے ساتھ مختصر گفتگو کی۔ اس کے بعد اشرف وصی صاحب نے ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی جس میں رضائے الٰہی کے حصول کا طریقہ کار، عبادت رب اور مراسم عبادت اور موجودہ حالات میں اللہ کی بندگی جیسے موضوعات زیر بحث آئے۔

بروز ہفتہ نماز فجر کے بعد جناب اشرف وصی صاحب نے آدھ گھنٹے کا درس قرآن دیا۔ اس کے بعد مجلس مذاکرہ ہوئی جس میں متذکرہ بالا موضوعات پر مزید غور وفکر کیا گیا اور باہمی گفت وشنید ہوئی۔

ناشتہ کے بعد دو دو رفقاء پر مشتمل ٹیمیں بازاروں میں گئیں۔ رفقاء نے دعوتی اسٹکرز چسپاں کئے اور ہینڈ بلز تقسیم کئے۔ 10ر بجے دعوتی قافلہ پتوکی سے روانہ ہوا۔ حبیب آباد میں جناب اشرف وصی صاحب نے خطاب کیا۔ انہوں نے نظام خلافت کے نکات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کا حل صرف اور صرف نظام خلافت میں ہے۔ انہوں نے جاگیرداری اور سودی نظام کی شدید مذمت کی۔

پتوکی سے رینالہ خورد تک 5 مختلف مقامات پر جناب اشرف وصی، شاہد مجید، فیاض حکیم اور مبارک گلزار نے لوگوں تک تنظیم اسلامی کی دعوت پہنچائی اور انہیں اللہ سے کیا ہوا وہ وعدہ یاد دلایا جو ہم نے تحریک پاکستان کے دوران کیا تھا کہ ہم پاکستان میں اسلامی نظام نافذ کریں گے۔ رینالہ خورد میں محترم فیاض حکیم صاحب نے بھرپور انداز میں تنظیم اسلامی کی دعوت لوگوں کے سامنے رکھی۔

مرحوم اقتدار احمد صاحب کے صاحبزادہ جناب ارشد رشید نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے تمام گناہوں سے بحیثیت قوم توبہ کرنی چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے وعدہ کرنا چاہئے کہ ہم تیرے بندے بن کر رہیں گے اور تیرے دین کی سربلندی کے لئے اپنا تن، من اور دھن قربان کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سوچنا چاہئے کہ کیا ہمارے گھروں میں اسلام موجود ہے؟ کیا ہمارے گھروں میں شرعی پردہ نافذ ہے؟ کیا افراد خانہ فرائض دینی بھرپور طریقے سے ادا کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ سودی نظام کے ذریعے ہم نے بحیثیت قوم اللہ اور رسولؐ کے ساتھ اعلان جنگ کیا ہوا ہے لہٰذا ہمیں سودی لین دین ترک کر کے اس جنگ کو بند کرنا ہو گا۔ جناب محمد افضل نے بھی دعوتی خطاب میں کہا کہ ملک میں رائج نظام کو بدلنے کے لئے انتخابات، محض دعوت اور مسلح بغاوت مؤثر نہیں ہے بلکہ ایک ہی طریق کار مؤثر ہے اور وہ انقلابی طریق کار ہے۔

شیر گڑھ روڈ رینالہ خورد میں شاہد مجید نے ایک حدیث مبارکہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر انتہائی ضروری ہے اگر کوئی شخص خود تو بڑا نمازی، تہجد گزار بنا رہے لیکن اس کے سامنے اللہ کے دین کو پامال کیا جا رہا ہو اور اس کے ماتھے پر بل تک نہیں پڑتا تو ایسے شخص کے لئے بھی تباہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اقامت دین کا فریضہ انفرادی سطح پر ادا نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس کے لئے ایک منظم جماعت کا قیام ضروری ہے۔ بعد میں جناب اشرف وصی نے بھی پرجوش تقریر کی۔

رینالہ خورد سے وہ رفقاء جو دو روزہ کے لئے آئے تھے واپس ہو گئے اور باقی 7 افراد پر مشتمل دعوتی قافلہ اگلی منزل کی جانب روانہ ہو گیا۔ مغرب کی نماز جامعہ غوثیہ رضویہ اوکاڑہ میں ادا کی۔ بعد میں نمازیوں میں ہینڈ بلز تقسیم کئے۔ عشاء کی نماز 8 بجے جامعہ حنفیہ انوریہ میں ادا کی۔ یہاں پر تحریک خلافت کے پرانے معاون جناب محمد انور صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے گورنمنٹ ایم سی ماڈل ہائی سکول کے سٹاف روم میں جگہ فراہم کی جہاں پر رفقاء نے رات بسر کی۔

بروز اتوار دعوتی قافلہ نے اپنا سامان گاڑی میں رکھا اور نماز فجر کے لئے مسجد جامع عثمانی گول چوک میں پہنچ گئے۔ نماز کے بعد مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی۔ جس میں جناب اشرف وصی نے رفقاء کے سامنے مختلف سوالات رکھے۔ انہوں نے پوچھا کہ موجودہ باطل نظام

دعوتی قافلے میں شریک رفقاء کی عظیم اکثریت نے دعوتی خطابات میں حصہ لیا

کو کس طرح ختم کیا جا سکتا ہے۔ طارق جاوید نے اس سوال کے جواب میں کہا کہ تنہا شخص اس کام کو سرانجام نہیں دے سکتا۔ وہ دوسرے لوگوں کو دعوت دے جو لوگ اس دعوت کو قبول کریں ان کی تربیت کی جائے اور انہیں نظم کا خوگر بنایا جائے۔ جب تک مطلوبہ تعداد فراہم نہ ہو جائے صبر محض کیا جائے اور دعوت جاری رکھی جائے اور کسی بھی قسم کی جوابی کارروائی نہ کی جائے۔ اور جب دعوت کے نتیجے میں مطلوبہ تعداد میسر آجائے تو پھر باطل نظام کو چیلنج کیا جائے۔ جناب اشرف وصی نے انفرادی اور اجتماعی صبر کی وضاحت کی۔ بعد ازاں رفقاء اوکاڑہ شہر کی گلیوں اور بازاروں میں پھیل گئے۔ دکانوں اور دیگر مناسب مقامات پر دعوتی اسٹکرز چسپاں کئے اور ہینڈ بلز تقسیم کئے۔ فیاض حکیم صاحب نے حق بازار اوکاڑہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم اسلامی کبھی انتخابات میں حصہ نہیں لے گی بلکہ انقلابی طریق پر چلتے ہوئے اس نظام باطل کو بدلنے کی کوشش کرے گی۔

ونیس چوک اوکاڑہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے ہمیں خود اللہ کا بندہ بننا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے حکمران یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں کسی عدالت میں نہیں بلایا جا سکتا چاہے وہ کچھ بھی کریں۔ جب کہ اسلام کی نظر میں وزیر اعظم، رکن اسمبلی اور صدر سب برابر ہیں۔

کچہری بازار اوکاڑہ میں جناب اشرف وصی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کے ذریعے تو صرف ہاتھ اور چہرے بدلا کرتے ہیں نظام نہیں بدلتا اسی طرح محض دعوت و تبلیغ سے بھی اسلام نہیں آسکتا۔ اسلام اگر آسکتا ہے تو وہ صرف انقلاب کے ذریعے آسکتا ہے۔

انہوں نے دیپالپور روڈ اوکاڑہ میں اپنے خطاب میں کہا کہ اگر محض دعوت و تبلیغ سے اسلام قائم ہوتا تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کافر کا قطرہ خون تک نہ بہاتے۔ انہوں نے کہا ہم نے پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا تھا مگر ہم نے اپنا وہ وعدہ بھلا دیا جس کی وجہ سے مشرقی پاکستان علیحدہ ہو گیا اور اب بھی عذاب کے سائے ہمارے سروں پر منڈلا رہے ہیں۔ اوکاڑہ میں مندرجہ ذیل مقامات پر کارنر میٹنگز منعقد کی گئیں۔ چوک میراں اوکاڑہ میں جناب فیاض حکیم صاحب نے، فیصل کالونی مسجد طیبہ اہلحدیث اوکاڑہ میں نماز عصر کی ادائیگی کے بعد کچہری بازار مولانا اشرف وصی۔

جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ اوکاڑہ میں نماز مغرب ادا کرنے کے بعد ساہیوال روانہ ہو گئے۔ ساہیوال میں دو روز تک مسجد العزیز میں قیام رہا۔

بروز پیر نماز فجر کے بعد مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی۔ جس میں گزشتہ تین روزہ "دعوتی کارگزاری" کا خلاصہ پیش کیا گیا۔ ساہیوال میں مندرجہ ذیل مقامات پر کارنر میٹنگز منعقد ہوئیں۔ سٹیڈیم چوک ساہیوال، جوگی چوک ساہیوال، صدر بازار چوک ساہیوال، چوک مسجد مہاجرین۔ ہر جگہ محترم فیاض حکیم صاحب نے ہی خطاب کیا۔ مسجد العزیز میں نماز ظہر ادا کرنے کے بعد جناب اشرف وصی کی تبلیغی جماعت کے ساتھیوں سے گفتگو ہوئی جس میں انہوں نے دین اور مذہب کا فرق واضح کیا اور انہیں اپنے ساتھ شریک طعام کیا۔ مسجد بہار مدینہ میں نماز عصر کے بعد فیاض حکیم صاحب نے درس قرآن دیا۔

تنظیم اسلامی کے رفیق جناب احمد رضا برکی اس قافلے کی رہنمائی فرما رہے تھے۔ انہی کی وساطت سے بلال کالونی مال روڈ ساہیوال مین مسجد اقصیٰ اہلحدیث میں نماز عشاء کے بعد فیاض حکیم صاحب نے "پاکستان میں نظام خلافت کیسے قائم ہو سکتا ہے" کے موضوع پر خطاب کیا اور ہینڈ بلز تقسیم کئے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں کوئی شخص اللہ کی عبادت نہیں کر سکتا۔ عبادت کے مفہوم کو واضح کیا اور کہا کہ ہمہ وقت اور ہمہ پہلو اللہ کی بندگی کرنا اصل عبادت ہے اور اللہ کی بندگی کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ملک میں رائج باطل نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔

مسجد اہلحدیث چک 77/10-R ساہیوال میں نماز عشاء کے بعد پروگرام منعقد ہوا جس میں 25 احباب شریک ہوئے۔ رفیق تنظیم جناب راؤ غلام قادر صاحب کی کوششوں سے اس علاقے میں بھی تنظیم کی دعوت کو متعارف کروانے کا موقع میسر آیا ہے۔ طارق جاوید صاحب نے 25 منٹ کے مختصر خطاب میں عبادت رب کے مفہوم کو واضح کیا اور بتایا

باقی صفحہ